15

بینکنگ (بینک کاری) اور قرض (ادھار)

(BANKING AND CREDIT)

زر اور بینک کاری (Banking) کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ ایک دوسرے کی تکملہ یعنی تکمیل کرنے والی ہوتی ہیں۔ اس لیے زر کا مطالعہ کر لینے کے بعد آیئے اب بینک کاری یا بینکنگ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ماڈرن سوسائٹی میں بینک ایک بہت اہم ادارہ ہوتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب سماج مبادلہ کے ذریعہ کے طور پر زر (رقم) کے فائدوں سے آ گاہ ہوا تو اسے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ زر کو کسی ''محفوظ جگہ'' پر ذخیرہ کیا جائے۔ یہ محفوظ مقام کچھ وقت گزرنے کے بعد ''بینک'' کی شکل میں ابھر کر سامنے آیا۔ اس میں مختلف انداز میں زر (رقم) کا کاروبار عمل میں آتا ہے۔ لوگ مختلف کام کاج کے لیے بینک جاتے ہیں جیسے کہ اپنی اضافی رقم کو جمع کرانے، نقد ادائیگیاں کرنے کی خاطر اپنے اکاؤنٹ سے رقم نکالنے، قرض وغیرہ لینے کے لیے۔ معیشت میں پیداوار، تقسیم اور کاروباری مشغلوں میں سہولت بہم پہنچانے میں بینک نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- بینک اور بینکنگ کا مطلب سمجھ سکیں گے؛
- بینک کے کام کو بیان کرسکیں گے؛
- قرض اور قرض کی تشکیل کے معنی سمجھ سکیں گے؛
- ہندوستان میں مختلف قسم کے بینکوں کے مابین فرق کرسکیں گے۔

15.1 بینک اور بینکنگ (بینک کاری) کا مطلب

(Meaning of Bank and Banking)

بینک ایسا ادارہ ہوتا ہے جو عوام سے رقم لے کر جمع کرتا ہے اور انھیں قرضے (loans) فراہم کراتا ہے۔ بینکنگ (بینک کاری) کا مطلب ہے ادھار دینے کے مقصد سے قبول کرنا یا پبلک سے رقم لے کر سرمایہ کاری کرنا جب کہ رقم (پبلک سے لی ہوئی رقم) ان کے طلب کرنے پر قابل ادائیگی ہوتی ہے اور عوام اسے چیک، ڈرافٹ، آرڈر یا کسی اور ذریعہ سے واپس لے سکتے ہیں۔

15.2 بینک کے کام (Functions of Bank)

بینک کے مذکورہ بالا مفہوم سے بینک کے کام کاج واضح طور پر سمجھ میں آ جاتے ہیں۔ بینک کے بنیادی کام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عوام کے ڈپازٹ (Deposits) قبول کرنا

2۔ قرضے دینا (Loans)

کچھ بینکوں کے نشان (Pictures Logos of Some Banks)

15.2.1 عوام سے ڈپازٹ قبول کرنا (Accepting Deposits from Public)

بینک عوام سے زری ڈپازٹ (monetary dposits) قبول کرتی ہے جس میں انفرادی، اجتماعی، تجارتی فرمیں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔

یہ بتا یاد رکھیئے کہ جب کوئی شخص بینک میں رقم جمع کرانا چاہتا ہے تو بینک اسے قبول کر لیتا ہے اور جمع کرنے والے کے نام کا کھاتہ کھول لیتا ہے۔ بینک اس رقم جمع کرنے والے شخص کو اکاؤنٹ نمبر دے دیتا ہے۔ جب بھی جمع کرنے والا/ والی کچھ رقم جمع کرانا چاہتا/ چاہتی ہے تو اسے اکاؤنٹ نمبر دیا جاتا ہے اور پھر بینک اس رقم کو اس اکاؤنٹ میں جمع کر دیتا ہے۔ اگر جمع کرنے والا کچھ رقم نکالنا چاہے تو بینک اس کے کھاتہ سے یہ رقم وضع کر لیتا ہے۔ اس کے برعکس کچھ خاص قسم کے جمع کھاتوں پر بینک عوام کو سود بھی دیتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ بینک اپنے یہاں جمع کرانے والوں کو چیک بک جاری کرتا ہے۔ چیکوں کا استعمال جمع کار (depositor / بینک میں رقم جمع کرنے والا/ والی/ کھاتہ دار) بینک سے رقم نکالنے اور بینک کے ذریعہ کسی بھی پارٹی کو

ادائیگیاں کرنے کے لیے کرتا ہے۔

15.2.2 قرضے دینا (Giving Loans)

بینک ان لوگوں کو قرضے دیتی ہے جو لینا چاہتے ہیں اور جن میں مستقبل میں قرض کی رقم کو لوٹانے کی اہلیت ہوتی ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ اس کے لیے ہمیں سب سے پہلے یہ جاننا چاہیے کہ لوگ آخر قرض لیتے ہی کیوں ہیں؟ لوگ اس لیے قرض لیتے ہیں کہ وہ آج کچھ خریدنا چاہتے ہیں یا کوئی تجارت کرنا چاہتے ہیں اور اس وقت ان کے پاس کافی رقم نہیں ہوتی۔ مگر ان میں مستقبل میں اس رقم کو واپس کرنے کی اہلیت موجود ہوتی ہے۔ ٹیلی ویژن، ریفریجریٹر، واشنگ مشین، کار وغیرہ قسم کی چیزیں مہنگی ہوتی ہیں۔ اسی طرح مکان کی تعمیر یا خریداری کے لیے بھی زیادہ رقم درکار ہوتی ہے۔ ان تمام چیزوں کے لیے بینک قرض فراہم کراتی ہے۔ بینک کسی تجارت کو شروع کرنے کے لیے بھی قرض دیتی ہے۔

15.2.3 قیمتی سامان رکھنا (Keeping Valuable Materials)

بینک ایک کام اور بھی کرتی ہے۔ وہ لوگوں کی قیمتی چیزیں جیسے زیورات، جائداد، دستاویزات وغیرہ کو اپنے پاس رکھتی (محفوظ) ہے۔ عام طور پر لوگ اپنی قیمتی چیزیں محفوظ نگرانی یا تحویل میں رکھنا چاہتے ہیں جسے بینک ''لاکر سہولت'' کی شکل میں فراہم کراتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 15.1

1۔ اس ادارہ کا نام بتائیے جس میں کوئی شخص اپنی اضافی رقم جمع کراسکتا ہے؟

2۔ ایسے کوئی دو مقاصد بتائیے جس کے لیے بینک قرض منظور کرسکتی ہے؟

مشغلہ

اپنے والد/ والدہ کے ساتھ کسی بینک میں جائیے اور معلوم کیجیے کہ وہ کن طریقوں سے لوگوں کی مدد کرتی ہے اور وہ کیا کیا کرتی ہے؟

15.3 قرض (ساکھ، قرض) کا مفہوم (Meaning of Credit)

قرض کو ادائیگیاں وصول کرنے کے دعویٰ سے معرف کیا جاسکتا ہے۔ جب کوئی بینک کسی کو قرض دیتی ہے تو وہ (بینک) قرض دہندہ بن جاتی ہے اور جو شخص یہ قرض لیتا ہے وہ قرض دار بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی کو آج قرض دیتی ہے تو وہ مستقبل میں اسے واپس لینے کے انتظامات بھی کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بینک اپنے قرض دار سے مستقبل میں اپنی دی ہوئی رقم کا دعویٰ کرسکتی ہے۔ اسی طرح بینک اپنے ڈپازٹوں کو وسعت دینے کی اہلیت رکھتی ہے۔ اسے ہی بینک

نوٹس

کے ذریعہ قرض تخلیق کرنا کہتے ہیں۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ قرض کسی قرض دینے اور قرض لینے کے عمل کے ذریعہ وجود میں آتا ہے۔

15.4 قرض کی تشکیلی قوتیں (The Prorcess of Credit Creation)

اب مندرجہ ذیل سوالات پیدا ہوتے ہیں ...... قرض کو بینک کس طرح تشکیل کرتی ہے؟ یا بالفاظ دیگر یہ کہ دوسروں کو قرض دینے کے لیے کوئی بینک پیسہ کا انتظام کہاں سے کرتی ہے اور یہ کہ یہ کتنا قرض پیدا کرا سکتی ہے؟ ہم اس کا جواب ذیل میں دیتے ہیں:

ہم جانتے ہیں کہ بینک یہ رقم لوگوں سے ڈپازٹ کی شکل میں قبول کرتی ہے۔ عام طور پر ان ڈپازٹوں کے بارے میں یہ سوچ لیا جاتا ہے اگر عوام اسے واپس لینا چاہیں تو انھیں واپس کرنا پڑے گا۔ اس لیے جن لوگوں نے بینک میں رقم جمع کرائی ہے اور اگر وہ سب لوگ اپنی کل رقم واپس نکلوالیں تو بینک کے پاس رقم باقی ہی نہیں بچے گی مگر عام طور پر ایسا ہوتا نہیں۔

عام تجربہ سے اس بات کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص بینک میں رقم جمع کراتا ہے تو وہ اسے ایک ہی وقت میں یا فوراً واپس نہیں نکالتا۔ زیادہ تر لوگ اپنے ڈپازٹ سے ایک چھوٹی سی رقم نکال کر باقی رقم بینک میں ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ اس بات کو ممکن بنانے کے لیے بینک اپنے کل ڈپازٹ کے ایک حصہ کو نقد رقم کی شکل میں اپنے پاس رکھتی ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو مطلوبہ رقم دیتی رہے جو بینک سے رقم نکلوانے آتے ہیں۔ یہ کسر (fraction) فیصد اصطلاح (percentage term) میں دی جاتی ہے۔ کل ڈپازٹ کے کتنے فیصد حصہ کو نقد رقم کی شکل میں رکھا جائے؟ ٹھیک ہے اس کا فیصلہ ملک کے بینکنگ ذمہ دار کرتے ہیں۔ جو لوگ بینک سے پیسہ نکلوانے آتے ہیں ان لوگوں کو نقد ادائیگیاں کرنے کے لیے ریزرو (reserve) کی شکل میں نقد رقم محفوظ رکھی جاتی ہے۔ نقد رقم کی شکل میں کل ڈپازٹ کی اس کسر کو ہم نقد ریزرو (محفوظات) نسبت (Cash reserve ratio) کہتے ہیں۔ نقد ریزرو نسبت کی بنیاد پر جب تحسیب کر کے بینک یہ معلوم کر لیتی ہے کہ اسے کتنی رقم نقد کی شکل میں رکھنی ہے تو وہ اسے کل ڈپازٹ میں سے نکال کر اپنے پاس رکھ لیتی ہے۔ آیئے ذیل کی مثال سے قرض تشکیل کرنے کی کارروائی کو بیان کریں۔

15.4.1 قرض کی تشکیل میں اٹھائے جانے والے اقدامات

(Steps in Credit Creation)

بات کو آسان بنانے کے لیے آیئے یہ مان لیتے ہیں کہ معیشت میں ایک ہی بینک ہے۔

آیئے یہ بھی فرض کیے لیتے ہیں کہ بینک کے ذمہ داروں نے یہ طے کیا ہے کہ نقد ریزرو نسبت 20 فیصد ہے۔ اس لیے اس بینک کو اپنے کرنٹ ڈپازٹ کے 20 فیصد کو نقد رقم کی شکل میں رکھنا ہی چاہیے تاکہ ان لوگوں کی ادائیگی کر سکے جو رقم نکالنے آتے ہیں۔

نوٹس

مرحلہ 1: ایک شخص A بینک میں -/100 روپے جمع کراتا ہے جس کے نتیجہ میں بینک کے ڈپازٹوں میں -/100 روپیوں کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ ضابطہ کے مطابق بینک -/100 روپیوں کے 20 فی صد حصہ کو نقد رقم کی شکل میں اپنے پاس رکھتا ہے۔ یہ رقم -/20 روپے ہوتی ہے۔ اس طرح بینک -/20 روپے نقد ادائیگیاں کرنے کے لیے اپنے پاس رکھ لیتی ہے۔ اب -/100 روپیوں سے -/20 روپے نکالنے پر 80=20-100 یعنی بینک -/80 روپیوں کو بطور قرض دے سکتی ہے۔

مرحلہ 2: ایک شخص B بینک میں -/80 روپے قرض لینے آتا ہے۔ یہ قرض دے دینے کے بعد بینک اس شخص B سے مستقبل میں اس رقم کے لیے دعویدار ہوسکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس شخص B کو قرض دینے کے بعد بینک ایک اور ڈپازٹ، -/80 روپیوں کی تشکیل کرسکتی ہے۔ اب بینک کے کل ڈپازٹ کی تحسیب کر کے معلوم کریں کہ یہ کتنے روپے ہوتے ہیں۔

پہلے شخص A نے -/100 روپے جمع کرائے، B کو -/80 روپے کا قرض دینے کی وجہ سے بینک -/80 روپیوں کا دعویٰ کرنے کے قابل ہوگئی۔ اس طرح دو قدموں بعد بینک کے پاس کل ڈپازٹ -/180 روپے یعنی 180=80+100 ہے۔

مرحلہ 3: ایک شخص C بینک سے قرض لینا چاہتا ہے۔ اس شخص C کو بینک کتنے روپے قرض دے سکتی ہے؟ پچھلے قدم پر ہم نے دیکھا تھا کہ بینک نے B سے دعویٰ کے ذریعہ اپنے ڈپازٹ میں -/80 روپیوں کا اضافہ کرلیا ہے۔ ضابطہ کے مطابق کسی شخص کو مزید قرض دینے سے پہلے بینک کو -/80 روپیوں کے 20 فی صد کو نقد رقم کی شکل میں اپنے پاس رکھنا ہے۔ -/80 روپیوں کا 20 فی صد حصہ -/16 روپے ہوتا ہے۔ اس طرح بینک اپنے پاس -/16 روپے رکھ کر باقی یعنی 64=16-80 روپے کی رقم کو بطور قرض دے دیتا ہے۔ اس طرح بینک C کو 64 روپے قرض دے سکتا ہے۔ ایک مرتبہ پھر C سے اس رقم کے دعویٰ کے متعلق یہ کہا جاسکتا ہے کہ قدم 3 پر بینک نے -/64 روپے کا ڈپازٹ تشکیل کرلیا ہے۔

گذشتہ دونوں اقدامات (قدم 1 اور قدم 2) کو شامل کرتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ تین اقدامات کے بعد بینک کے کل ڈپازٹ بڑھ کر 244=64+180 یا 244=64+80+100 ہوگئے ہیں۔

یہ سلسلہ کچھ عرصہ تک جاری رہتا ہے۔ لیکن اس کا اختتام کب ہوتا ہے؟ آپ جانتے ہی ہیں کہ ہر ایک دور میں ڈپازٹ میں ہونے والے اضافے کا 20 فی صد بینک اپنے پاس نقد رقم کی شکل میں رکھتا ہے۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ مرحلہ 1 پر بینک نے ابتدا اپنے ڈپازٹ میں -/100 روپے کے اضافہ سے کی تھی۔ اس طرح قرض کی تشکیلی کی کارروائی (یا ڈپازٹ میں اضافہ) اس وقت ختم ہوجائے جب ہر ایک دور میں ہونے والا اضافہ کل ملا کر -/100 روپے ہوجائے گا۔ اس کے بعد یہ سوال اٹھتا ہے کہ کس کل رقم (amount) کا 20 فی صد حصہ -/100 روپے ہوجائے گا؟ جواب ہے کہ -/500 روپیوں کا 20 فی صد حصہ -/100 روپے ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہماری اس موجودہ مثال میں بینک کے ابتدائی

نوٹس

ڈپازٹ -/100 روپے اور نقد ریزرو نسبت 20 فی صد سے جس کی شروعات ہوئی تھی اس کی کل قرض تشکیل -/500 روپے ہوجائے گی۔ ان تینوں میں آپسی ربط موجود ہے۔آپ جانتے ہیں کہ 1/5 = 20/100 = 20% یہاں 500=100x1/20%=100x1/2=100x100/2 اس طرح قرض کی تشکیل کے لیے ہم مندرجہ ذیل فارمولہ بنا سکتے ہیں۔

(نقد ریزرو نسبت 1x ڈپازٹ میں ابتدائی اضافہ = کل قرض

Total Credit = Inital Increase in Deposit x 1/Cash Reserve Ration

500 = 100 x 1/20 %

ایک دوسرا اہم نکتہ بھی ذہن نشین رکھیں۔ کیوں کہ مختلف مرحلوں کے ذریعہ بینک ڈپازٹ کا 20 فی صد حصہ نقد میں اور باقی ماندہ حصہ قرض میں تقسیم ہوجاتا ہے لہٰذا -/500 روپیوں کے کل ڈپازٹ کو مندرجہ ذیل انداز میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(نقد ریزرو) Cash Resrve = 20% of 500=Rs. 100

(قرض کی رقم) Loan Amount = 500 - 100 = Rs.400

اب قرض کی تشکیل کے مختلف مرحلوں کو مندرجہ ذیل انداز میں یوں پیش کیا جاسکتا ہے۔

اقدامات (ادوار)	ڈپازٹ میں ہونے والا اضافہ	نقد ریزرو	قرض
1	100	20	80
2	80	16	64
3	64	12.8	51.2
4	51.2	10.24	40.96
5	40.96	8.19	32.77
....	....	....	....
....	....	....	....
کل	500	100	400

آخیر میں یاد رکھیں کہ قرض کی تشکیل میں دو طرح کے ڈپازٹوں کا اندراج ہوتا ہے۔ پہلے کو پرائمری ڈپازٹ

نوٹس

(Primary Deposit) کہتے ہیں۔ پرائمری ڈپازٹ دراصل بینک ڈپازٹ میں وہ ابتدائی اضافہ ہوتا ہے جو بینک کے ذریعہ عوام سے نئے ڈپازٹ وصول کرنے کے نتیجہ میں وجود میں آتا ہے۔ ہماری دی ہوئی مذکورہ بالا مثال میں ایک شخص A کے ذریعہ شروع میں جمع کرائی جانے والی -/100 روپے کی رقم کو پرائمری ڈپازٹ کہا جائے گا۔ دوسری طرح کے ڈپازٹ کو سیکنڈری ڈپازٹ کہتے ہیں۔ ہر مرحلہ بینک کے ذریعہ دیے جانے والے قرض کی وجہ سے وجود میں آنے والے ڈپازٹ کو سیکنڈری ڈپازٹ کہا جاتا ہے۔ سیکنڈری ڈپازٹوں میں اضافہ ہوجانے کے سبب ہی قرض کی تشکیل ممکن ہو پاتی ہے۔

15.4.2 کسی بینک کی قرض تشکیل کرنے کی گنجائش کتنی ہوتی ہے؟

(What is the Credit Creation Capacity of a Bank)

کسی بھی بینک کی قرض تشکیل کرنے کی گنجائش اس بینک کے نقد ریزرو تناسب (Cash reserve ratio) پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر نقد ریزرو تناسب زیادہ ہوگا تو لوگوں کو ادائیگیاں کرنے کے لیے بینک کو اپنے پاس نقد شکل میں زیادہ رقم رکھنی ہوگی اور پھر اسی کے مطابق قرض دینے کے لیے بینک کے پاس تھوڑی ہی رقم بچ پائے گی۔ اس طرح قرض کی تشکیل بھی کم ہو پائے گی۔ قرض کی تشکیل اسی وقت زیادہ ہوتی ہے جب نقد ریزرو نسبت کم ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا مثال میں کل قرض -/500 روپے تھا۔ جب کہ نقد ریزرو نسبت 20 فی صد اور ڈپازٹ میں ابتدائی -/100 روپے تھا۔ اب اگر نقد ریزرو نسبت کو گھٹا کر 10 فی صد کردیا جائے تو کل قرض ہوجائے گا۔ 100x1/10%=100x1/10/100=100x10=1000

متن پر مبنی سوالات 15.2

1۔ ایک بینک کو -/500 روپیوں کا قرض وصول ہوتا ہے۔ یہ کسی قرض دار کو -/180 روپے قرض دیتی ہے۔ نقد ریزرو نسبت کتنی ہے؟

2۔ مندرجہ بالا سوال میں معلوم کیجیے کہ (a) پرائمری ڈپازٹ (b) سیکنڈری ڈپازٹ اور (c) کل ڈپازٹ

3۔ قرض کی وضاحت کیجیے؟ (Define Credit)

15.5 ہندوستان میں مختلف قسم کے بینک (Various Types of Banks in India)

ہندوستان میں مندرجہ ذیل اقسام کے بینک ہیں:

1۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) جو ہمارے ملک کا مرکزی بینک ہے۔

2۔ کمرشل بینک (Commercial Banks)

3۔ کوآپریٹو بینک (Co-operative Banks)

4۔ ڈیولپمنٹ بینک (Development Banks)

آیئے انھیں مختصراً بیان کرتے ہیں:

15.5.1 ریزروبینک آف انڈیا (Reserve Bank of India)

RBI ہمارے ملک میں بینک سسٹم کا سربراہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باقی تمام بینکوں ---- کمرشل یا کوآپریٹیو یا ڈیولپمنٹ بینکوں کو RBI کے بنائے ہوئے قواعد وضوابط (Rules and Regulations) کی ہی پیروی کرنی ہے۔ اس کا ہیڈکوارٹر ممبئی میں ہے۔ RBI کا خاص کام کرنسی نوٹ جاری کرنا ہے۔ RBI کے ذریعہ 500,100,50,20,10,5,2 اور 1000 روپیوں کے کاغذی کرنسی نوٹ جاری کیے جاتے ہیں۔ آپ ان کرنسی نوٹوں پر RBI کے گورنر کے دستخط دیکھ سکتے ہیں۔ RBI کے گورنر کے دستخط والے نوٹوں کو حکومت ہند کی منظوری حاصل ہوتی ہے اور اسی لیے آپ انھیں اشیا اور خدمات کی خرید وفروخت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک روپے کے نوٹ اور سکے اور ایک روپیہ سے کم کے سکے وزارت مالیات، حکومت ہند جاری کرتی ہے۔ RBI کا دوسرا کام یہ بھی ہے کہ حکومت کے لیے یہ بینکر کا کام کرتی ہے۔ ہندوستان میں مرکزی اور ریاستی حکومتیں RBI سے قرض لیتی ہیں اور اپنی رقم RBI میں ہی جمع کراتی ہیں۔

روپیہ کی علامت (Source: mysarkarinaukri.com)

15.5.2 کمرشل بینک (Commercial Banks)

ابھی ابھی ہم قرض کی تشکیل کا ذکر کر رہے تھے۔ یہاں ہم نے جس بینک کی بات کی تھی وہ حقیقت میں کمرشل بینک تھا۔ ہم نے جس بینک کی بات کی ہے وہ کمرشل بینک کی طرح سے بھی کام انجام دیتا تھا۔

یہاں کچھ کمرشل بینک ہیں جو پبلک سیکٹر ہیں جیسے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) پنجاب نیشنل بینک (PNB)، بینک آف انڈیا (BOI)، انڈین بینک، کنارا بینک، بینک آف بڑودہ (BOB) وغیرہ۔

کچھ دیگر کمرشل بینک بھی ہیں جو پرائیویٹ سیکٹر کے تحت آتے ہیں جیسے ICICI بینک، یس بینک، HDFC بینک وغیرہ۔ ان بینکوں کو نجی طور پر چلایا جاتا ہے۔

کمرشل بینکوں کا مقصد قرضوں پر سود لینے اور ڈرافٹ جاری کرنے اور رقم ٹرانسفر کرنے جیسی خدمات پر فیس لے کر منافع کمانا ہوتا ہے۔

نوٹس

15.5.3 کوآپریٹیو بینک (Co-operative Banks)

ہندوستان میں ایسے بہت سے بینک ہیں جنھیں کوآپریٹیو سوسائٹیاں چلاتی ہیں اور یہ اس ریاست کے قانون کے تحت کام کرتی ہیں جس سے ان تعلق ہوتا ہے۔ایسی بینک دوطرح کی ہوتی ہیں: ایگری کلچرل (یا دیہی) اور نان ایگری کلچرل (یا شہری)۔

دیہی علاقوں میں کوآپریٹیو بینک فارمنگ، مویشی پالن، مچھلی پالن وغیرہ کے لیے قرض فراہم کرتی ہیں۔شہری علاقوں میں کوآپریٹیو بینک خودروزگاری مشغلے انجام دینے، اسمال اسکیل انڈسٹریز، پائیدار چیزوں جیسے ٹیلی ویژن، ریفریجریٹر وغیرہ کو خریدنے اور ذاتی فائنینس کے لیے قرض مہیا کراتی ہے۔

کوآپریٹیو بینکوں کی مثالیں ہیں: اسٹیٹ کوآپریٹیو بینک، پرائمری ایگری کلچرل قرض سوسائٹیاں، اربن کوآپریٹیو بینک، لینڈ ڈیولپمنٹ بینک اور ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹیو بینک۔ان بینکوں کا مختلف ریاستوں میں مختلف نام ہوسکتا ہے۔

15.5.4 ڈیولپمنٹ بینک (Development Banks)

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے صنعتوں اور بنیاد ڈھانچوں میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کو ممکن بنانے کے لیے ہندوستان میں ڈیولپمنٹ بینک موجود ہیں۔ یہ بینک طویل مدتی قرضے دیتے ہیں۔ یہ قرضے ایسی پرائیویٹ کمپنیاں اور پبلک سیکٹر اکائیاں لے سکتی ہیں جو صنعت قائم کرنا یا ابنیادی ڈھانچوں کی تشکیل کرنا چاہتی ہیں۔ ڈیولپمنٹ بینکوں کچھ مثالیں ہیں: انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا، انڈسٹریل فائنینشل کارپوریشن آف انڈیا اور اسٹیٹ فائنینشل کارپوریشنز وغیرہ۔

متن پر مبنی سوالات 15.3

1۔ کمرشل بینک، کوآپریٹیو بینک اور ڈیولپمنٹ بینک کی ایک ایک مثال دیجیے؟

2۔ کوآپریٹیو بینک دونوں جگہوں یعنی شہری اور دیہی علاقوں میں کس قسم کے مشغلوں کے لیے قرض فراہم کراتی ہے؟ ہر ایک کی دو دو مثالیں دیجیے؟

3۔ ہندوستان میں بینکنگ سسٹم کی سربراہی کون کرتا/کرتی ہے؟

آپ نے کیا سیکھا

- بینک ایک ایسی تنظیم ہوتی ہے جو عوام کے ڈپازٹ قبول کرتی اور لوگوں کو قرضے دیتی ہے۔
- بینک قرضے دینے والے شخص کی حیثیت سے کام کر کے قرضے فراہم کراتے اور اپنے ڈپازٹوں میں اضافہ کرتا ہے۔

قرض کا مطلب ہوتا ہے قرض داروں سے ادائیگیاں وصول کرنے کے لیے دعوئ کرنا۔

- ہندوستان میں ریزرو بینک آف انڈیا وہ بینک ہے جو بینکنگ نظام کی سربراہی کرتی ہے۔
- ملک میں کام اکرنے والے مختلف بینک ہیں: کمرشل بینک، کوآپریٹیو بینک اور ڈیولپمنٹ بینک۔ یہ سب بینک RBI کے علاوہ ہیں۔

اختتامی مشق

1۔ بینک کے دو کام بتایئے؟

2۔ قرض کیا ہوتا ہے؟ بینک اپنے قرض کی تشکیل کیسے کرتی ہے؟

3۔ ہندوستان میں مختلف قسم کے بینک کون سے ہیں؟

4۔ مندرجہ ذیل پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے:

(i) RBI (ii) کوآپریٹیو بینک (iii) کمرشل بینک

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

15.2

1۔ 10 فی صد

2۔ (a) -/200 روپے

(b) -/180 روپے

(c) -/380 روپے